



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے عقائد رکھنے والے شخص کی نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟ بالخصوص بریلوی لوگوں کے عقائد تو شرکیہ ہوتے ہیں۔ اگر عزیز واقارب ایسے ہی لوگ ہوں ان کی نماز جنازہ نہ پڑھنے سے ہمتہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ جو کہ دعوت دینے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ یا پھر اہل حدیث کا جنازہ ادا کرنے کے ساتھ ہی کسی بریلوی کا جنازہ آ جاتا ہے۔ تو وہاں سے نکلنا بھی مشکل ہوتا ہے کیا وہاں مصلحت کی بناء پر جنازہ پڑھا جاسکتا ہے؟ نیز بے نماز کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: کافر یا مشرک کی نماز جنازہ نہیں خواہ وہ اہل حدیث ہی بنتا ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالنَّبِيِّاتِ أَنْ يَقُولَنَّ هَذَا أَوْلَادُنَا إِنَّمَا هُمُ الرِّبَاةُ وَأُولَادُنَا أُولَىٰ لِلَّهِ أُولُو الْأَرْحَامِ -- التوبة: 113

: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَلَا تُضِلُّوا عَن آيَاتِنَا مُمْتَلِينَ ۚ وَمَا نَدَّأُولًا تُفْتَمُّ عَلَىٰ قَبْرِ رِبِّهِمْ إِنَّمَا كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ -- التوبة: 84

بے نماز کافر سے لہذا اس کا کوئی جنازہ نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج 1 ص 258

محدث فتویٰ